بسم اللہ الرحمن الرحیم

دھوبی کے دھلے ہوئے کپڑے پاک ہوجاتے ہیں

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ناپاک کپڑا دھوبی کے دھونے سے پاک ہوجائے گا؟

جواب

اولاً یہ بات یادرہے کہ اگر کپڑے کا کوئی حصہ ناپاک ہوجائے، توکم ازکم اس ناپاک حصے کو پاک کرکے دیگر کپڑوں کے ساتھ ملانا چاہیے، تاکہ گھر میں یا دھوبی وغیرہ سے کپڑے دھلوانے میں کسی مشکل کا سامنا نہ ہو۔ اورجہاں تک دھوبی کی دھلائی سے ناپاک کپڑے پاک ہونے کا معاملہ ہے، تواگر دھوبی کی دھلائی کے بعد کپڑوں سے نجاست کا اثر ختم ہوجائے، توکپڑے پاک ہوجائیں گے۔ لیکن اگر کپڑے پر نجاست مرئیہ (نظر آنے والی نجاست، مثلاً، پاخانہ، منی وغیرہ) تھی اور دھونے کے بعد بھی کپڑوں پر نجاست کا اثر باقی رہا، توکپڑے ناپاک ہی کہلائیں گے۔

نوٹ: نظر آنے والی نجاست کو نجاست مرئیہ کہتے ہیں۔ جیسے: خون، پاخانہ، منی وغیرہ اور نظر نہ آنے والی نجاست کو نجاست غیر مرئیہ کہتے ہیں۔ جیسے: پیشاب وغیرہ۔

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا: "کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ دھوبی کو اگر ناپاک کپڑا دیا جائے، توپاک ہوکر آتا ہے یا نہیں؟ تو اس کا جواب دیتے ہوئے آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: بہتر تو یہی ہے کہ پاک کرکے دھوبی کو کپڑے دیے جائیں اور ناپاک کپڑا دیا، تو دھل کر پاک ہوجائے گا، مگر جبکہ نجاست مرئیہ قابل زوال تھی اور زائل نہ ہوئی کہ یوں اگر خود بھی دھوتا تو پاک نہ ہوتا۔" (فتاوی امجدیہ، جلد1، صفحہ30 تا 31، مطبوعہ، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-072

تاریخ اجراء: 13 ربیع الاول 1448ھ/27 اگست 2026ء